SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

**PRESS RELEASE**

For immediate release

July 3, 2019

ایس ای سی پی نے کولیٹرل مینجمنٹ کمپنیز کے ریگولیشنز کا مسودہ جاری کر دیا

اسلام آباد (3 جولائی) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے زرعی اجناس کے لئے ماڈرن گوداموں کا جدید نظام قائم کرنے کے لئے کولیٹرل مینجمنٹ کمپنیز کے ریگولیشنز کا مسودہ عوامی رائے عامہ کے لئے جاری کر دیا ہے۔ کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت جاری کئے گئے کولیٹرل مینجمنٹ کمپنیز کے ریگولیشنز کے تحت پبلک سیکٹر کی کمپنیوں کے لئے بطور کولیٹرل مینجمنٹ کمپنی رجسٹریشن کا طریقہ کار وضح کیا گیا ہے۔

مجوزہ ریگولیشنز کے تحت کولیٹرل مینجمنٹ کمپنیوں کے لئے کم سے کم ایکوٹی کی حد بیس کروڑ روپے رکھی گئی ہے۔ ایک منظور شدہ کولیٹرل مینجمنٹ کمپنی زرعی اجناس کے لئے ویئرہاؤزنگ اور کولڈ سٹوریج کی سہولت فراہم کر سکے گی۔ یہ زرعی اجناس کے عوض فنانسنگ کے لئے ویئرہاؤس کی تصدیق شدہ رسید کا اجرا کرے گی، سٹاک کے آڈٹ، جانچ پڑتال اور تصدیق کی خدمات فراہم کرے گی۔ کولیٹرل کمپنیاں زرعی اجناس کے گوداموں کے لئے معیار کی تصدیق بھی کر سکیں گی۔

کسی بھی ویئرہاوس کی تصدیق کے لئے ملکیت کا ثبوت، لیز کی دستاویزات، ویئرہاؤس کا مقامی قوانین پر عمل درآمد کا سرٹیفیکیٹ، گودام کی سکیورٹی اور انشورنس اور اجناس کے وزن کرنے، لوڈنگ اور دیکھ بھال کے تسلی بخش اقدامات ہونا لازمی ہوگا۔

جنس کے عوض الیکٹرانک رسید پر تاریخ اجراء، ویئرہاوس کا تصدیق نمبر، ویئرہاوس کا ایڈریس، جنس کے مالک اور معیار اور سٹوریج کے اخراجات کی تفصیلات اور ڈیپازٹ کے وقت جنس کی مارکیٹ کے لحاظ سے قیمت درج ہوں گی۔

ریگولیشنز کا مسودہ ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر فراہم کر دیا گیا ہے۔ تمام شراکت دار اور دلچسپی رکھنے والے افراد سولہ جولائی تک مسودہ پر اپنی تجاویز اور آراء سے ایس ای سی پی کو آگاہ کر سکتے ہیں جس کے بعد عوام سے موصول ہونے والی تجاویز کی روشنی میں ان ریگولیشنز کو حتمی شکل دے دی جائے گی۔